[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا گذری مرے لاڈلو پر جلد بتا دو دیکھا ہو جو تم نے علی اکبر کو بتا دو	غم ہے کہ چھٹی مادر دلگیر ہماری ہر اک سے کہو بخش دے تقصیر ہماری	کوثر کے قطرے قطرے سے شور فغاں ہوا دریا کی موج موج سے طوفاں عیاں ہوا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

امداد کرو سخت مصیبت میں پھنسی ہوں یوسف مرا گم ہو گیا میں کس کو پکاروں	تن سرد ہوئے بند آنکھیں ہیں سکتا سا چھایا ہے پر شیر کے مانند زمیں پر وہ پڑا ہے	کوثر کے قطرے قطرے سے شور فغاں ہوا دریا کی موج موج سے طوفاں عیاں ہوا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

افسوس کہ فرزند امام دو جہاں مرد این ماتم سخت است کہ گویند جواں مرد	انعام کا اب حکم دو فرزند نبی کو بھیجا مدد کے لئے عباس علی کو	ظلمت عیاں تھی نور نہاں تھا جہان سے اختر گئی زمیں پہ گرے آسمان سے

www.emarsiya.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

برپا تھا خاک و تر میں یہی شور آہ کا
ڈوبا جہاز آج رسالت پناہ کا

محسن کی لاش دیکھے رسول کریم کو
کتنی تھی اب بلاؤں کی عرش عظیم کو

ناحق جو ذبح سید تشنہ گلو ہوا
کوسوں تلک فرات کا پانی لہو ہوا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تا عرش اہل فرش کے رونے کا غل گیا
اجزائے کائنات کا شیرازہ کھل گیا

ان سب سے پر سوا تھی بلا اک سپاس کی
کشتی ہوئی تباہ شہ حق شناس کی

ہاں اے سوار و آج جفا پر جفا کرو
پامال لاشہ ہائے سپاہ خدا کرو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غل تھا نہ کیوں زمین پہ عرش برین گرا
فریاد در زمین کعبہ دنیا و دین گرا

ان مین گرے جو ہفت کواکب بجا ہوا
یعنے شہید خامس آل عبا ہوا

شرما کے یہ جواب دیا کہکے وا حسین
پردہ حسین تک تھا سوار آگیا حسین

۲۱۳

[illegible]

اک بھی کہہ رہی تھی کہ ہوش اب بجا نہیں
اے لوگو ان شہیدوں میں میرا بھیا نہیں

۲۱۴

[illegible]

نیزے پہ ہے سر ہوئی شہ مشرقین کا
پہچانتا ہوں خوب میں لاشہ حسین کا

۲۱۵

[illegible]

مظلوم بھائی گر مرا پامال اب ہوا
یہ جان لو کہ حشر ہوا اور غضب ہوا

۲۱۶

[illegible]

آئی ہوں اسلیے کہ میں مر کر نجات ہو
پامال یہ بہن ترے لاشے کے ساتھ ہو

۲۱۷

[illegible]

مجکو قسم ہے روح رسالت پناہ کی
دو نوجوان اوٹھ گئے گھر میں سے آہ کی

۲۱۸

[illegible]

اور تو بھی اتنا پیار نہ کر ایسے بھائی کو
جسنے کیا عزیز نہ تیری کمائی کو

۲۱۹

[illegible]

لے آؤ بھائی گود میں پھر اونکو وار دونگی
اب لاشہ حسین پہ صدقے اوتار دونگی

۲۲۰

[illegible]

آگے بڑھو نہ لاش کے کہنے کو مان لو
ورنہ زمین پہ عرش معظم کو جان لو

۲۲۱

[illegible]

بھائی مرا ریاض نبوت کا پھول ہے
جسم حسین جسم جناب رسول ہے

www.emarsiya.com

۳۲

زینب کا درد سنکے ہوئے بیچین شاہ دین
اور تازیانہ سر کے ہوا تھا قریب جا
تھی عمر زہرا کی جو یہ ردا
زینب کا رنگ ہو گیا بکھرے تھے بالوں پہ

تن کا پسینہ تھا غصے سے منہ سارا لال تھا
زینب کا بھی جلال خدا کا جلال تھا

۳۳

راوی نے لکھا ہے کہ لاچار تھا بیچین
بجلی سی آ گری اور بجلی بالائے آسمان
زینب نے سمجھ کے کہا تھا کہ الاماں
بولا اک شخص ہوا جیسے عیاں

رعشہ تھا ہاتھ پاؤں میں چہرہ تغیر تھا
گودی میں چار پانچ برس کا صغیر تھا

۳۴

گرتا تھا تھم تھم کے قدم ہٹ کے جا بجا
شقی کو ہاتھ اٹھا کے دیتا تھا وہ صدا
اور دختر علی کی بیچ میں فدا
ماں ماں پھوپھی نہ جھوٹ کو دعا

لله ہاتھ اوٹھاؤ نہ فریاد کے لیے
تم رحم کے لیے ہو یہ بیداد کے لیے

۳۵

راوی نے پوچھا نام تو ہو کر جواں کہا
بولا کوئی کہ بی بی قریب ہے بیمار کربلا
یہ خود بیکس اور مظلوموں کی ہے دعا
بابا کی طرح نانا کی امت پہ ہے فدا

اس قہر میں بھی جو رحم کا حق تھا ادا
مشکل کشا کا پوتا بھی مشکل کشا تھا

۳۶

زینب پکاریں بس کہ یادہ بیمار درد و غم
اپنی عبا اوڑھ کے بیچھی ہے زخم
اور یہ کہا کہ شاہ غم
گھر کو جس تو رن قسم

فریاد تم خدا سے نہ ہر چند اگر کرو
ہنگام طیش کا یہ نہیں ہے دعا کرو

۳۷

زینب کو اس قسم سے ہوا کچھ نہ تھا قرار
اور نعرہ تیغ کا بھی ہوا ان میں آشکار
اور اہل حرم سے تمام ستمگر سوار
عابد بھی آگئی شتر سوار

خیمے کو اہل بیت بھی ہمرہ رواں ہوئے
ساتھ اونکے لوٹنے کو ستمگر رواں ہوئے

۳۸

خیمے سے در پہ تشنہ لبوں کی گھری تھی کنات
تا بردوی میں حرم کا نات
اوسکو جلا کے خیمے میں در آئے وفات
بے سامان پاک

مضمون یہ تھا فلک پہ فرشتوں کی آہ کا
جلتا ہے گھر دوبارہ رسالت پناہ کا

۳۹

ظالم نے لا کے بچی کے کا چھلا
بازو کا حال قلق سے ہوا تباہ
آنکھوں میں دو جہاں سیاہ
گھوڑا آگئی

تھی گو کہ بیجو اس پہ لٹنے وہ اس تھے
وہ چھوٹے چھوٹے بچے کلیجے کے پاس تھے

۴۰

خیمہ علی کا لوٹ لیا لوٹ کے کیا طور
زینب کو بیٹنی وہ اہل جور
اسلام کی سخاوت پر تو غور
ہنگام جنگ کا سلطنت

دولت کدھر علی کی ہے مال حسن کہاں
محصول روم اور خراج یمن کہاں

[illegible]

دولت حسن کی ہوتی اگر خیمہ گاہ میں
مہمان ہو کے رہتے نہ قاسم کے بیاہ میں

[illegible]

کیا ہوگے مال لینے کے قابل رہا نہیں
اب کچھ تمہارے دینے کے قابل رہا نہیں

[illegible]

صدمے گلے سے کبھی گر زبان تک پہونچی
تو پوچھا ہند محل سے کہاں تلک پہونچی

[illegible]

اک دن علی نے کی جو ضیافت رسول کی
جس کے عوض گرو ہوئی چادر بتول کی

[illegible]

حیا سے حالت زینب تباہ ہونے لگی
چھپا لی خاک میں زنجیر اور رونے لگی

[illegible]

بزیر خاک مجھے اے زمین تو پنہاں کر
ابو تراب کی بیٹی پہ آج احسان کر

[illegible]

آباد جس سے تھی وہی برباد کر گئے
خالی ہے سبکی گود دلبر سبکے مر گئے

[illegible]

وہاں تو ہند کے آنے کی دھوم ہوئی تھی
یہ چھپتی پھرتی تھی زندان میں رو رہی تھی

[illegible]

غضب ہے ہند اگر میرے پاس آتی ہے
کہاں چھپوں کہ مری رو شناس آتی ہے

www.emarsiya.com